Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۱۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۴ھ ۷ ہجرت ۱۳۵۳ھش ۷ مئی سنہ ۱۹۷۴ء | نمبر ۱۰۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"کل دوپہر سے سر میں درد ہے اور چکروں کی زیادہ تکلیف ہے۔"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ وعاجلہ، درازیٔ عمر اور دینی مقاصد میں کامیابی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔

ربوہ ۶ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کسی قدر ضعف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت وعافیت اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

آپ نے فرمایا ہے کہ ـــ "خطوط کے جواب لکھوانے بھی مشکل ہیں لیکن دعا بہ احباب کے تمام مقاصد کے لئے کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ قبولیت کا شرف عطا فرمائے۔ آمین"

ربوہ ۶ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی مطلع فرماتی ہیں کہ آپ کے صاحبزادے محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب کو کل بخار بھی ہو گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے بواسیر کے آپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ چنانچہ اس غرض سے آپ کا ارادہ کل لاہور جانے کا ہے۔ بیماری کی موجودہ حالت میں ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق یہ بڑا آپریشن خطرہ کا باعث ہو سکتا ہے۔

حضرت سیدہ مدظلہا نے فرمایا ہے کہ سب بھائی اور بہنیں درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب ہو اور دیگر عوارض گھبراہٹ وغیرہ بھی دور ہوں اور شافیٔ مطلق نوابزادہ محمد احمد خان صاحب کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ وہی شافی وکافی ہے، وہی حافظ و ناصر ہو جائے۔

آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اسلام کی حفاظت اور سچائی کے اظہار کے دو بنیادی پہلو

سچے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور اسلام کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ

"اسلام کی رُوح اور اصل حقیقت تو یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مکالمہ اور مخاطبہ کا شرف وہ انسان کو عطا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ آسمان سے انعام و اکرام ملتے ہیں۔ جب انسان اس مرتبہ اور مقام پر پہنچ جاتا ہے تو اس کی نسبت کہا جاتا ہے اولٰئک علیٰ ھدًی من ربھم واولٰئک ھم المفلحون یعنی یہی وہ لوگ ہیں جو کامل ترقی پا کر اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت یافتہ ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے نجات پائی ہے۔

غرض جب کہ یہ حالت ہے اور اسلام کے دنیا میں آنے کی یہ غرض اور غایت ہے اور نجات کی حقیقت بغیر اس کے متحقق نہیں ہوتی تو ہماری جماعت کو کس قدر فکر کرنا چاہیئے کہ وہ ان باتوں کو جب تک حاصل نہ کر لیں اس وقت تک بے فکر اور مطمئن نہ ہو جاویں۔۔۔۔ تم استقامت اور اپنے نمونے سے (اسلام کے) اس درخت کی حفاظت کرو۔ کیونکہ تم میں سے ہر ایک اس درخت کی شاخ ہے اور وہ درخت اسلام کا شجر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ اس شجر کی حفاظت کی جاوے۔

اسلام کی حفاظت اور سچائی کے ظاہر کرنے کے لئے سب سے اوّل تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ اس پہلو میں مالی ضرورتوں اور امداد کی (بھی) حاجت ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۲۲، ۳۲۳)

لازمی چندہ جات کے داخل خزانہ ہونے کی آخری تاریخ

امراء و صدر صاحبان اور احبابِ جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال ۵۳-۱۳۵۲ ہش (مطابق ۷۴-۱۹۷۳ء) کے لازمی چندہ جات کے مرکز میں سلسلہ میں داخلِ خزانہ ہونے کی آخری تاریخ ۱۰ مئی / ہجرت بروز جمعہ ہے (گیارہ بجے قبل دوپہر تک) مگر احباب کوشش فرماویں کہ زیادہ تر رقوم ۹ مئی / ہجرت بروز جمعرات گیارہ بجے قبل دوپہر تک مرکز میں پہنچ جائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۷ ہجرت ۱۳۵۳ھش

اخروی فلاح اور اسکے حصول کی راہ

دنیا میں دو قسم کی خرابیاں پہلے بھی پائی جاتی تھیں اور اس زمانہ میں بھی وہ ناپید نہیں ہیں۔ بہت سے لوگ بلکہ اقوام ان میں سے ایک نہ ایک خرابی میں پہلے بھی مبتلا رہی ہیں اور اس زمانہ میں بھی مبتلا ہیں۔ ان میں سے ایک خرابی یہ ہے کہ مادی ترقی اور مادی آسائشوں کے حصول کی خاطر اکثر لوگ آخرت کو یکسر فراموش کر کے دنیا کو ہی اپنا مقصود و مطلوب بنا لیتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ انہیں سب کچھ دنیا میں ہی مل جائے۔ خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو دنیا تو دے دیتا ہے پر آخرت میں بجز عذاب کے اُن کے حصہ میں اور کچھ نہیں آتا اور اس طرح وہ خسارہ پانے والوں میں ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ (البقرہ آیت ۲۰۱)

ترجمہ:۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو (یہی) کہتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں (آرام و آسائش) دے اور انکا آخرت میں کچھ بھی حصہ نہیں ہوتا۔

اس کے بالمقابل بعض لوگ ایسے ہوتے رہے ہیں اور ہیں جو دنیوی نعمتوں سے یکسر منہ موڑ لیتے ہیں اور اسے ہی اُخروی فلاح کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ وہ دنیوی علائق اور ذمہ داریوں سے راہ فرار اختیار کر کے اس فرار کو ہی مدارِ نجات قرار دے بیٹھتے ہیں۔ ہر چند کہ ان کی نیت نیک ہوتی ہے تاہم حقیقی فلاح انہیں بھی نصیب نہیں ہوتی۔ یہ خرابی حضرت عیسیٰؑ کے پیروؤں میں در آئی تھی جو بالآخر انہیں فسق میں مبتلا کرنے کا موجب بنی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ انکا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ِابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ (الحدید آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ پھر ہم نے اُن کے (یعنی اولاد نوحؑ و ابراہیمؑ کے) بعد اپنے رسول ان کے نقش قدم پر چلا کر بھیجے اور عیسیٰ بن مریم کو بھی اُن کے نقش قدم پر چلایا اور اسکو انجیل بخشی۔ اور جو اُسکے متبع ہوئے ہم نے ان کے دل میں رأفت اور رحمت پیدا کی۔ اور انہوں نے رہبانیت کا طریق اختیار کیا اور اس طریق کو انہوں نے خود اختیار کیا تھا ہم نے یہ حکم ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ گو انہوں نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ طریق اختیار کیا تھا مگر وہ اسے نباہ نہیں سکے۔ پس ان میں سے جو (حقیقی) مومن تھے ان کو ہم نے مناسبِ حال اجر بخشا اور ان میں سے بہت سے فاسق تھے۔

یہ حقیقت کتنی عبرتناک ہے کہ وہی مسیحی اقوام جنہوں نے ایک زمانہ میں رہبانیت اختیار کر کے دنیوی علائق اور انکے نتیجہ میں عائد ہونیوالی ذمہ داریوں سے راہ فرار اختیار کی تھی اور اسے ہی مدارِ نجات قرار دیا تھا اسے نباہ نہ سکنے کے نتیجہ میں فی زمانہ دنیا اور اس کی زینت کی طرف ایسی راغب ہوئی ہیں اور اس میں انکا استغراق اس انتہا کو پہنچ چکا ہے کہ آخرت کو یکسر فراموش کرتے ہوئے دنیا ہی کو انہوں نے مقصود بالذات بنا چھوڑا ہے۔ اباحتی زندگی انہوں نے اختیار کی ہوئی ہے اور پورے طور پر شیطان کے پنجۂ اسیری میں گرفتار ہیں۔ سورۃ الحدید کی آیت ۲۸ جو ہم نے اُوپر درج کی ہے اُس میں یہ پیشگوئی کی گئی تھی کہ آخری زمانہ میں رہبانیت اختیار کرنے والے عیسائی دوسری انتہا کی طرف بہہ جائیں گے اور دنیا ہی کو مقصود بالذات بنا کر آخرت کے اجر سے اپنے آپ کو کلّی طور پر بے نصیب کر لیں گے۔ چنانچہ آج عیسائیت کی طرف منسوب ہونیوالی مغربی اقوام فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ کی پوری پوری مصداق بنی ہوئی ہیں۔

اسلام نے ان دونوں انتہاؤں سے بچنے کی تلقین کی ہے۔ اُس نے بتایا ہے کہ محض دنیا ہی کو سب کچھ سمجھ کر اور دنیوی آرام و آسائش کی طلب میں سرگرداں رہ کر اپنے آپ کو اخروی فلاح سے محروم کرنا بھی تباہی کا راستہ ہے اور اسی طرح اخروی فلاح کے خیال سے دنیا سے کنارہ کشی اور دنیوی علائق اور ذمہ داریوں سے فرار اختیار کرنا بھی تباہی پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ دونوں صورتوں میں انسان دنیوی اور اخروی فلاح سے محروم ہو جاتا ہے۔ ان دونوں انتہاؤں کو اختیار کرنے والوں کے لئے یہ دنیا بھی جہنم سے کم نہیں ہوتی اور آخرت میں بھی ان کا ٹھکانہ جہنم ہی ہوتا ہے۔ اس کے بالمقابل اسلام نے تعلیم یہ دی ہے کہ انسان رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا (البقرہ آیت ۲۰۱) کی رو سے صرف دنیوی عیش و آرام کا ہی طالب نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ سے دنیوی حَسَنَةً طلب کرے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس کے ثمرہ کے طور پر اُخروی حَسَنَةً بھی اسے مل کر رہے گا جیسا کہ اُس نے مسلمانوں کو قرآن مجید میں دُعا سکھائی ہے:۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (البقرہ آیت ۲۰۲)

ترجمہ:۔ اے ہمارے رب ہمیں (اس) دنیا (کی زندگی) میں (بھی) کامیابی دے اور آخرت میں (بھی) کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

دنیوی حسنہ سے مراد صرف جسمانی نعمتیں اور مادی کامیابیاں ہی نہیں ہیں جن سے آخرت کی پرواہ نہ کرنے والا ایک دنیا دار بھی متمتع ہو رہا ہوتا ہے بلکہ اس سے مراد وہ رُوحانی نعمتیں بھی ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے نتیجہ میں انسان کو اسی دنیا میں حاصل ہوتی ہیں۔ جب دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے دنیوی نعمتوں سے اس رنگ میں فائدہ اٹھایا جائے کہ وہ رُوحانی ترقی میں ممد ثابت ہونے لگیں تو یہی مادی نعمتیں دنیوی حسنہ کا درجہ اختیار کر لیتی ہیں اور دنیوی حسنہ کے ثمرہ کے طور پر آخرت کا حسنہ ایسے انسان کیلئے از خود مقدر کر دیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے اسلام کے نزدیک حسنة الدنیا اور حسنة الاٰخرۃ باہم لازم و ملزوم ہیں۔ اگر کوئی شخص دُنیا کے حسنہ کی پرواہ کئے بغیر یعنی دنیوی علائق اور ان کی ذمہ داریوں سے رُوگردانی اور فرار اختیار کرنے کے باوجود آخرت کا حسنہ حاصل کرنا چاہتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ دُنیا کو یکسر ترک کرنے اور اس سے کلّی طور پر فرار اختیار کرنے کے نتیجہ میں اسے آخرت کا حسنہ میسر آجائے گا اور اس طرح وہ عند اللہ فائز المرام قرار پا سکے گا تو وہ بھی غلطی خوردہ ہے۔ وہ اُس وقت ہی انسان کو ملتا ہے جب وہ دنیوی حسنہ حاصل کر کے اسی دنیا میں اپنے آپکو آخرت کے حسنہ کا حقدار بناتا ہے۔

پس اگر دیکھا جائے تو دنیوی حسنہ درخت ہے اور اخروی حسنہ اس کا پھل۔ جس طرح بغیر درخت کے پھل حاصل کرنے کی امید عبث ہے اسی طرح حسنة الدنیا کے بغیر حسنة الاٰخرۃ کی امید لگانا لاحاصل ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً کی دعا سکھائی ہے اور اس میں فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً کو فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً سے مقدم رکھا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اسلام رہبانیت کے خلاف ہے بلکہ اس نے دنیوی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا کرنے اور دنیوی نعمتوں سے اس رنگ میں متمتع ہونے کی تعلیم دی ہے کہ وہ اخروی فلاح پر منتج ہوں اور اس طرح انسان دنیا اور آخرت دونوں میں فائز المرام قرار پائے۔ یہی وہ درمیانی راہ ہے جو ہر قسم کی افراط و تفریط سے پاک ہے اور اسی کا دوسرا نام صراطِ مستقیم ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعودؑ کا مقام حضور کے الہامات کی روشنی میں

مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کو اصلاح خلق کے لئے کھڑا کرتا ہے تو سارا بوجھ اس کے کندھے پر نہیں ڈال دیتا بلکہ نہایت واشگاف الفاظ میں اس کے کام کی نوعیت اور اس کے مقام کو وحی کے ذریعہ اس طرح ظاہر فرما دیتا ہے کہ دل تسلی پاتا اور ہمت بلند ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام اول المومنین ہونے کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ اگر خود انہیں ہی اپنے مشن اور اپنے مقام کا خاطر خواہ ادراک نہ ہو تو وہ دنیا میں کیا انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔ غرض ہر نبی علی وجہ البصیرت یہ جانتا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے انسانوں کی ہدایت کے لئے مامور کیا گیا ہے اور یہ کہ اس کے مشن کی کامیابی کا تمام تر انحصار خدا کے فضل اور اس کی نصرت و تائید پر ہے۔ جھوٹے کبھی کامیاب نہیں ہوتے اور سچے کبھی نامراد اور ناکام نہیں رہتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پنجاب کے ایک گمنام اور غیر معروف گوشہ سے آواز اٹھائی اور اب اسکو ہر ملک و دیار میں قبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ شدید مخالفتوں کے باوجود یہ کامیابی اس امر کا بین ثبوت ہے کہ حضور کو تائید ایزدی حاصل تھی اور خدا ہی نے آپ کو غلبہ اسلام کے لئے مامور بنا کر کھڑا کیا تھا۔

حضور کے مقام کو متعین کرنے کے لئے بجائے اس کے کہ ہم اپنی عقل کے گھوڑے دوڑائیں۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہیئے کہ جس خدا نے انہیں احیاء دین اور اقامت شریعت کے لئے مبعوث کیا تھا۔ اس نے اپنے کلام میں حضور کا کیا مقام بتلایا ہے۔ جب ہم اس نقطہ نگاہ سے حضور کے الہامات و وحی کا جائزہ لیتے ہیں تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز کامل اور نقش ثانی ہونے کی حیثیت سے حضور کا مقام انبیاء علیہم السلام کے برگزیدہ گروہ میں بہت ارفع و اعلیٰ ہے چند الہامات بطور نمونہ درج ذیل ہیں تمام حوالہ جات تذکرہ ایڈیشن دوم کے مطابق ہیں۔ اکثر الفاظ کا ترجمہ حضور کے اپنے الفاظ میں ہے۔ جہاں رہ گیا ہے اس کی تصریح کر دی گئی ہے۔

۱۔ انّی جاعلک للناس اماماً

میں لوگوں کے لئے تجھے امام بناؤں گا (ص ۵۵، ۲۷۹، ۲۹۳، ۳۲۶، ۱۹۳،

۲۔ انت امام مبارک

تو امام مبارک ہے (ص)

۳۔ وقم وانذر فانک من المامورین

اور اٹھ اور لوگوں کو آنے والے عذاب سے ڈرا کیونکہ تو مامور ہے ص ۲۱۹

۴۔ قل لعبادی انّی امرت وانا اوّل المؤمنین۔

(میرے بندوں سے) کہدے کہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔ ص ۲۱۹۔ تھوڑے سے فرق کے ساتھ یہ الہام کم از کم دس مرتبہ ہوا دیکھو ص ۱۳۴، ۲۰۴، ۲۲۳، ۲۴۱، ۲۷۶، ۳۳۸، ۳۶۳، ۳۹۵، ۴۹۷، ۶۲۱

۵۔ انک من المامورین

تو ماموروں میں سے ہے (ص ۲۶۱)

۶۔ قل انّی امرت لکم فافعلوا ما تؤمرون

ان کو کہدے کہ میں تمہارے لئے مامور ہو کر آیا ہوں پس وہی کرو جو میں حکم کرتا ہوں (ص ۲۳۳)

۷۔ انّا ارسلنا احمد الی قومہ فاعرضوا وقالوا کذاب اشر ص ۵۰۴

ہم نے احمد کو بھیجا اس عاجز کو اسکی قوم کی طرف بھیجا۔ پس قوم اس سے روگردان ہوگئی اور انہوں نے کہا کہ یہ تو کذاب ہے

۸۔ یا احمد جعلت مرسلاً

اے احمد تو مرسل بنایا گیا یعنی جیسے کہ تو بروزی رنگ میں احمد کے نام کا مستحق ہوا حالانکہ تیرا نام غلام احمد تھا اسی طرح بروز کے رنگ میں نبی کے نام کا مستحق ہے کیونکہ احمد نبی ہے نبوت اس سے منفک نہیں ہو سکتی ص ۲۹۳

۹۔ لا تخف انّی لا یخاف لدیّ المرسلون۔

مت خوف کر میری درگاہ میں رسول خوف نہیں کیا کرتے۔ ص ۴۵۶، ۵۰۹، ۶۳۸، ۷۰۴ نیز دیکھو ۴۱۹، ۴۳۵، ۴۹۵، ۵۶۳، ۶۲۳۔

۱۰۔ قال لا خوف علیکم لاغلبنّ انا ورسلی۔

خدا نے اپنے بندہ کو کہا یہ کچھ خوف کی جگہ نہیں۔ میں اور میرے رسول غالب ہوں گے۔ (ص ۴۳۰)

۱۱۔ وقل یا ایھا الناس انّی رسول اللہ الیکم جمیعاً۔

اور کہہ اے لوگو میں تم سب کی طرف خدا تعالیٰ کا رسول ہو کر آیا ہوں (ترجمہ از مرتب تذکرہ ص ۳۶)

۱۲۔ انّا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا

ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا جو تم پر شاہد ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف بھیجا تھا ص ۱۰۳، ۴۰۲، ۶۰۲

۱۳۔ یٰس والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین۔

اے سردار پُرحکمت قرآن اس بات کا گواہ ہے کہ تو خدا کا مرسل ہے ص ۴۸۵

۱۳۔ وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین

اور ہم نے دنیا پر رحمت کرنے کیلئے تجھے بھیجا ہے (ص ۸۳، ۳۹۶، ۴۹۶، ۶۴۳، ۷۳۲)

۱۴۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ۔

وہی ہے جس نے اپنا رسول بھیجا ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے ص ۴۵، ۲۱۴، ۲۷۶، ۳۶۳، ۲۷۷، ۳۸۲، ۴۹۷، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۲۱

۱۵۔ انّی مرسلک الی قوم مفسدین وانّی جاعلک للناس اماماً وانّی مستخلفک اکراماً کما جرت سنتی فی الاولین

میں تجھے ایک مفسد قوم کی طرف بھیجتا ہوں اور میں تجھے لوگوں کا امام بناتا ہوں اور میں تجھے اکرام کے ساتھ خلیفہ مقرر کرتا ہوں جیسا کہ پہلے لوگوں میں میری سنت رہی ہے۔ ص ۲۹۳

۱۶۔ اذا التقی الفئتان فانّی مع الرسول اقوم۔

جب دو گروہ آمنے سامنے ہوں گے تو میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ ص ۲۹۸

۱۷۔ کتب اللہ لاغلبنّ انا ورسلی

خدا لکھ چکا ہے کہ غلبہ مجھ کو اور میرے رسولوں کو ہے ص ۱۱۱، ۲۰۲، ۳۷۳، ۳۹۸، ۴۹۱، ۴۹۷، ۵۱۰، ۵۸۰، ۵۸۴، ۶۲۳، ۶۲۱

۱۸۔ انّی مع الرسول اجیب

میں رسول کے ساتھ ہو کر جواب دونگا

۱۹۔ انّی مع الرسول محیط

میں اپنے رسول کی حمایت میں انہیں گھیرنے والا ہوں (ترجمہ از مرتب) ص ۴۷۵

۲۰۔ انّی مع الرسول اقوم والوم من یلوم واعطیک ما یدوم ولن ابرح الارض الی الوقت المعلوم۔

میں رسول کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور اور اس کو ملامت کروں گا جو اسے ملامت کریگا اور تجھے وہ چیز عطا کروں گا جو ہمیشہ رہے اور وقت معلوم تک میں زمین میں رہوں گا ص ۴۳ نیز دیکھو ص ۲۹۰، ۴۹۲، ۴۳۷، ۴۴۴، ۵۰۸، ۵۲۲، ۳۸۸، ۴۷۴، ۵۴۱، ۵۴۷، ۵۵۲، ۵۶۸، ۵۷۰، ۶۵۴، ۶۹۲، ۷۰۴، ۷۱۲، ۷۲۱، ۷۵۲۔

۲۱۔ یوم یعض الظالم علیٰ یدیہ یا لیتنی اتخذت مع الرسول سبیلاً۔

اس دن ظالم کف دست ملے گا اور کہے گا کاش میں اس رسول کا راستہ اختیار کر لیتا۔ ص ۴۴۳

۲۲۔ یا نبی اللہ کنت لا اعرفک

(زمین کہتی ہے) اے اللہ کے نبی میں تجھے نہیں پہچانتی تھی ص ۵۹۹، ۶۵۱

۲۳۔ ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر بعض مہمانوں کو کھانا ملنے میں دیر ہوگئی تو الہام ہوا یا ایھا النبی اطعموا الجائع والمعتر

اے نبی بھوکوں اور محتاجوں کو کھانا کھلاؤ (ترجمہ از مرتب) ص ۶۴۴

۲۴۔ دنیا میں ایک نبی آیا مگر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا (ص ۱۰۸)

۲۵۔ انّی مبشر

میں بشارت دینے والا ہوں ص ۳۲

۲۶۔ وانذر قومک وقل انّی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۔
اور اپنی قوم کو ڈرا کہ میں کھلا کھلا نذیر ہوں ۔ ص ۳۸۱

۲۷ ۔ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا ۔ ص ۱۹۰

۲۸ ۔ یَا اَحْمَدُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّۃَ یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّۃَ ۔
اے احمد اپنے زوج کے ساتھ جنت میں داخل ہو ۔ اے آدم اپنے زوج کے ساتھ جنت میں داخل ہو یعنی ہر ایک جو تجھ سے تعلق رکھنے والا ہے گو وہ تیری بیوی ہے یا برادوست ہے نجات پائیگا اور اس کو بہشتی زندگی ملیگی اور بہشت میں داخل ہوگا ۔ (ص ۲۹۶)

۲۹ ۔ اَرَدْتُ اَنْ اَسْتَخْلِفَ فَخَلَقْتُ اٰدَمَ لِیُقِیْمَ الشَّرِیْعَۃَ وَ یُحْیِ الدِّیْنَ ۔
میں نے ارادہ کیا کہ زمین پر اپنا جانشین پیدا کروں سو میں نے اس آدم کو پیدا کیا ۔ یہ آدم شریعت کو قائم کریگا اور دین کو زندہ کریگا ۔ (ص ۲۹۶)

۳۰ ۔ اِنَّکَ اَنْتَ مِنِّیْ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ وَ اُرْسِلْتَ لِیَتِمَّ مَا وَعَدَ مِنْ قَبْلُ رَبُّکَ الْاَکْرَمُ
تو ہی میری طرف سے ابن مریم ہے اور تو ہی بھیجا گیا ہے کہ تا جو تیرا وعدہ تیرے رب اکرم نے پہلے سے کیا ہوا تھا وہ پورا (ہو ص ۲۹۱)

۳۱ ۔ اِنَّا جَعَلْنٰکَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ ۔
ہم نے تجھے مسیح ابن مریم بنایا ہے ص ۳۰۷

۳۲ ۔ یَا عِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ ۔
اے عیسیٰ میں تجھے تیری طبعی موت سے وفات دوں گا اور اپنی طرف اٹھاؤنگا (ص ۴۰۷)

۳۳ ۔ وَ نَظَرْنَا اِلَیْکَ وَ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ
اور ہم نے تیری طرف نظر کی اور کہا اے آگ جو فتنہ کی آگ قوم کی طرف سے ہے اس ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی ہو جا ۔ ص ۵۵، ۳۶۲)

۳۴ ۔ یَا دَاوٗدُ عَامِلْ بِالنَّاسِ رِفْقًا وَّ اِحْسَانًا
اے داؤد خلق اللہ کے ساتھ رفق اور احسان کے ساتھ معاملہ کر ۔
ص ۱۰۹، ۱۳۰، ۲۰۳

۳۵ ۔ یَا نُوْحُ اَسْرِرْ رُؤْیَاکَ
اے نوح اپنے خوابوں کو پوشیدہ رکھ ۔ ص ۳۸۴

۳۶ ۔ تُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ وَ تُحْیِ الدِّیْنَ اِنَّا جَعَلْنٰکَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ
تو شریعت کو قائم کرے گا اور دین کو زندہ کرے گا ۔ ہم نے تجھے مسیح ابن مریم بنایا ہے ۔ ص ۲۲۳

۳۷ ۔ اُنْظُرْ اِلٰی یُوْسُفَ وَ اِقْبَالِہٖ
یوسف کو دیکھو اور اس کے اقبال کو ص ۲۱۸

۳۸ ۔ سَلَامٌ عَلَیْکَ یَا اِبْرٰهِیْمُ
تیرے پر سلام ہے اے ابراہیم
ص ۱۰۹ ۔ ۲۶۱

۳۹ ۔ اللہ جل شانہ کی قسم ہے کہ مجھے صاف طور پر اللہ جل شانہ نے اپنے الہام سے فرمایا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام خدا کا سچا نبی اور اس کا مرسل اور برگزیدہ ہے اور مجھ کو یہ بھی فرمایا کہ جو مسیح کو دیا گیا وہ بمتابعت نبی علیہ السلام تجھ کو دیا گیا اور تو مسیح موعود ہے ص ۳۳۵

۴۰ ۔ جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْاَنْبِیَآءِ
خدا کا فرستادہ نبیوں کے لباس میں ص ۳۲۵، ۱۰۰، (۲۲) ۱۶۷، ۴۹۶، ۶۱۳

۴۱ ۔ جَرِیُّ اللّٰہِ فِیْ حُلَلِ الْمُرْسَلِیْنَ
اللہ کا رسول تمام رسولوں کے پیرایوں میں ص ۴۳

۴۲ ۔ یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّۃَ ۔۔۔ الخ
"اے آدم اے مریم اے احمد تو اور جو شخص تیرا تابع اور رفیق ہے جنت میں یعنی نجات حقیقی کے وسائل میں داخل ہو جاؤ ۔ اس الہام کے ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں "مریم سے مریم ام عیسیٰ مراد نہیں اور نہ آدم سے آدم ابوالبشر مراد اور نہ احمد سے اس جگہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں اور ایسا ہی ان الہامات کے تمام مقامات میں کہ جو موسیٰ اور عیسیٰ اور داؤد وغیرہ نام بیان کئے گئے ہیں ان ناموں سے وہ انبیاء مراد نہیں بلکہ ہر ایک جگہ یہی عاجز مراد ہے" ص ۳۰۷

۴۳ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ گزین ہوئے قلعہ ہند میں ۔ (ص ۲۴۶)

مندرجہ بالا الہامات میں جو بطور نمونہ درج کئے گئے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے امام، خلیفہ، مامور، مرسل، رسول، بشیر، نذیر، نبی کے جو الفاظ استعمال کئے گئے ہیں وہ سب کے سب قرآن شریف اور احادیث کی اصطلاح میں انبیاء علیہم السلام کے لئے ہی استعمال ہوتے ہیں جس سے ظاہر ہے کہ اللہ جل شانہ کے نزدیک مسیح محمدی نبوت کے ارفع مقام پر فائز ہے اور حضرت اس قدر بلکہ وہ اپنے آقا و مطاع محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح حضور کے فیضان کے طفیل ہی وہ تمام خوبیاں اپنے اندر جمع رکھتا ہے جو متفرق انبیاء میں پائی جاتی ہیں اسی وجہ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں ایک جگہ فرماتے ہیں ۔

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

اور فرماتے ہیں ۔

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے

پھر ایک الہامی شعر ہے ۔

بر تر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے
(تذکرہ ۶۸۵)

درحقیقت قرآن کریم کی سورۃ جمعہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا سید و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بعثتوں کا ذکر کیا ہے ایک وہ بعثت جو قرون اولیٰ میں ملک عرب میں اُمّیّین میں ہوئی اور دوسری وہ جو آخرین میں ہونے والی تھی اور جس کے بارے میں حضور نے فرمایا تھا لوکان الایمان معلقا بالثریا لناله رجل (او رجال) من ابناء فارس ۔ جس میں یہ اشارہ تھا کہ حضور کی بعثت ثانیہ ایک ابن فارس کی شکل میں مقدر ہے جو آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا اور حضور نے بھی اس آنے والے کو مسلم کی حدیث کے مطابق تین مرتبہ "نبی اللہ" کے الفاظ سے یاد فرمایا ۔ پس جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پہلی بعثت میں جامع جمیع کمالات انبیاء تھے ۔ اسی طرح حضور اپنی بعثت ثانیہ میں بھی جو بروزی رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود باجود میں ہوئی انبیاء کے متفرق کمالات اپنی ذات میں جمع رکھتے تھے اسی لئے حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا جری اللہ فی حلل الانبیاء ۔

اس جگہ یہ بیان کر دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو کچھ ملا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی سے ملا اس لئے باوجود جری اللہ فی حلل الانبیاء ہونے کے وہ حضور کے خادم اور متبع اور امتی تھے ۔ چنانچہ حضور اپنی کتاب تجلیات الٰہیہ میں فرماتے ہیں

"میں اسی کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جیسا کہ اس نے ابراہیم سے مکالمہ مخاطبہ کیا اور پھر اسحٰق سے اور اسمٰعیل سے اور یعقوب سے اور یوسف سے اور موسیٰ سے اور مسیح ابن مریم سے اور سب کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہم کلام ہوا کہ آپ پر سب سے زیادہ روشن اور پاک وحی نازل کی ۔ ایسا ہی اس نے مجھے بھی اپنے مکالمہ مخاطبہ کا شرف بخشا ۔ مگر یہ شرف مجھے محض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوا ۔ اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت نہ ہوتا اور آپ کی پیروی نہ کرتا تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ مخاطبہ ہرگز نہ پاتا ۔ کیونکہ اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں ۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آ سکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو"
(تجلیات الٰہیہ ص ۲۵، ۲۶)

بعض لوگ اپنی کم فہمی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں یہ خیال رکھتے ہیں کہ گویا آپ نے ایک نئی شریعت اور نیا کلمہ بنا لیا اور ایسی نبوت کا دعویٰ کیا جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک ہوتی ہے ان کے لئے مندرجہ بالا اقتباس ہدایت کا موجب ہو سکتا ہے اور سوچنے والے کے لئے اس میں کافی رہنمائی موجود ہے اسی طرح کچھ لوگ ایسے ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کو گرا کر محض ایک مجدد تک محدود کرتے ہیں ان کے لئے بھی مندرجہ بالا اقتباس اور وہ الہامات جو اس جگہ درج کئے گئے ہیں ۔ ہدایت اور رہنمائی کا موجب ہو سکتے ہیں جس شخص کو بار بار اور مختلف پیرایوں میں اللہ جل شانہ نے رسول اور نبی کے لقب سے ملقب کیا ان کا یہ کہنا کہ وہ بس ایک مجدد تھے ۔ حضور کے اس الہام کے مطابق ہے

سَیَقُوْلُ الْعَدُوُّ لَسْتَ مُرْسَلًا

دشمن کہے گا کہ تو خدا کی طرف سے نہیں ہے تذکرہ ص ۴۰۲ یعنی تو مرسل نہیں ہے ۔ پس یہ مقام خوف ہے ۔ فتدبروا

درخواست دعا

محترمہ رابعہ رحیم صاحبہ بہادر آباد کراچی سے تحریر فرماتی ہیں کہ ۔ میرے شوہر عبدالرحیم یونس صاحب آف چٹاگانگ حال کراچی ایک مہینہ سے سخت علیل ہیں ۔

ملک رشید الدین صاحب انور کی پھوپھی محترمہ اے ۔ زیڈ صاحبہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر کوئٹہ اور سخت بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل ۲۱۶۴۸

میں میجر عبد المالک ولد ڈاکٹر عبد الحق صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور حال کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۱۲۵۰/ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: میجر عبد المالک لاہور۔ حال سٹاف کالج کوئٹہ۔ گواہ شد: میاں بشیر احمد صدر موصیان کوئٹہ۔ گواہ شد: میجر [illegible] سٹاف کالج کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۱۶۴۹

میں عائشہ صدیقہ اہلیہ میجر عبد المالک صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ حال کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) زیور طلائی ۶۰ تولے۔ قیمت اندازاً ۳۰,۰۰۰/ روپے (۲) حق مہر بذمہ خاوند ۱۵,۰۰۰/ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: عائشہ صدیقہ اہلیہ میجر عبد المالک صاحب لاہور حال کوئٹہ۔ گواہ شد: میجر عبد المالک لاہور۔ حال سٹاف کالج کوئٹہ۔ گواہ شد: میاں بشیر احمد صدر موصیان کوئٹہ۔

مسل نمبر ۲۱۶۵۰

میں زینت بی بی بیوہ شیر محمد صاحب قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۴۱ء ساکن چک ۸۴ ج۔ب ضلع لائل پور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔ حق مہر مبلغ ۳۲/- روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: زینت بی بی بیوہ شیر محمد صاحب چک ۸۴ ج۔ب سر شمیر روڈ ضلع لائل پور۔ گواہ شد: عبد الرحمن قادیانی سیکرٹری مال۔ جماعت احمدیہ چک ۸۴ ج۔ب ضلع لائلپور گواہ شد: عبد السبحان ولد عبد الرحمن صاحب قادیانی چک ۸۴ ج۔ب ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۲۱۶۵۱

میں ملک محمد یار ولد ملک غلام محمد صاحب قوم کھوکھر مجوکہ پیشہ کاشت کار عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۳/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔ (۱) زرعی زمین پانچ ایکڑ موجودہ بازاری قیمت ۱۰,۰۰۰/ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: ملک محمد یار ولد ملک غلام محمد صاحب مرحوم حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا ۳۱/۳/۷۴

گواہ شد: ذاکر محمد ولد محمد یار صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا۔ گواہ شد: عنایت اللہ انسپکٹر بیت المال آف صدر انجمن احمدیہ ربوہ حال حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۱۶۵۲

میں چوہدری حسن محمد ولد چوہدری فوجدار علی صاحب قوم جٹ کلو پیشہ کاشتکار عمر ۷۲ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن چک نمبر ۱۷ میلی برجی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ۱۔ ۸ ۱/۲ ایکڑ زرعی اراضی ۱۴,۲۵۰/ روپے ۲۔ ایک عدد مکان خام ۵۰۰/ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کردں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد: حسن محمد بقلم خود چک نمبر ۱۷ میلی برجی ڈاکخانہ چک ۴۲ کلاں ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد: محمد علی ولد کمال دین بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد: مبشر احمد بقلم خود سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ بھوڑو چک نمبر ۱۸ ضلع شیخوپورہ۔

مفت

پاسپورٹ سائز کے ساتھ ایک کاپی ۳×۴ (کوارٹر سائز) یکم مئی سے ۱۵ مئی ۱۹۷۴ء تک سالانہ رعائت رہے گی۔

میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ

غذا جزو بدن

بنانے اور جسم پر گوشت پوست پیدا کرنے کیلئے "پیور الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے۔ قیمت ۴/- ڈاک سے ۵/۵۰

شاہ ہومیو پیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال

رحمت بازار۔ ربوہ

ھوالشافی

بواسیر کی حیرت انگیز دوا

پائلز کیور PILES CURE.

صرف پہلے دو کیپسولز سے فوری آرام۔ چار کیپسولز کے مکمل کورس سے بیماری ختم۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/- بذریعہ خط مفید لٹریچر مفت۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶، ۶۰۷

خالی اسامیاں

پاکستان میڈیکل ریسرچ کونسل کراچی میں چند ایک عارضی اسامیاں میڈیکل آفیسر۔ ٹیکنیکل اسسٹنٹ۔ اسسٹنٹ۔ اکوٹنٹ۔ لوئر ڈویژن کلرک/ٹائپسٹ خالی ہیں۔ میڈیکل آفیسر کی اسامی کیلئے عمر ۲۵ ـ ۳۰ سال اور باقی اسامیوں کیلئے ۱۸-۲۵ سال۔ درخواستیں ۱۵ مئی ۱۹۷۴ء سے پہلے ڈائریکٹر۔ پاکستان میڈیکل ریسرچ کونسل۔ جناح پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل سنٹر۔ کراچی ۳۵ بھیجی جائیں۔ مصدقہ نقول قابلیت۔ تجربہ کے سرٹیفکیٹ ہمراہ ارسال کی جائیں۔ دیگر کوائف۔ شرائط۔ تعلیمی معیار اور تنخواہ وغیرہ کے متعلق پاکستان ٹائمز ۳۰/۴/۷۴ صفحہ ۲ ملاحظہ ہو۔

(ناظر تعلیم)

"نور کاجل" کے متعلق ضروری اطلاع

موجودہ ہوش ربا گرانی کے پیش نظر ہمیں مجبوراً نور کاجل کی قیمت میں اضافہ کرنا پڑا ہے۔ یکم مئی سے نور کاجل خورد شیشی ۷۵/- پیسے اور کلاں شیشی ۱/۵۰ فروخت ہوگی۔

خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ۔ فون نمبر [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کی طرف سے میلاد النبی کی تقریب شایانِ شان طریق پر منائی گئی

مشن کی طرف سے ریڈیو اور ٹیلیویژن پر سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر مبنی پروگرام پیش کیا گیا

فری ٹاؤن، بو اور بعض دوسرے شہروں میں سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کا انعقاد

امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کی طرف سے میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تقریب شایانِ شان طریق پر نہایت کامیابی سے منائی گئی۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر مشن کی طرف سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ اور آپؐ کی لائی ہوئی لازوال و بے مثال تعلیم پر مشتمل پروگرام پیش کیا گیا۔ ۲۱ر اپریل ۱۹۷۴ء بروز اتوار ٹاؤن ہال فری ٹاؤن میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اہتمام کیا گیا جس میں لوگ بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ سفیرِ پاکستان جناب ایس اے معید، جناب الحاج زبیر صاحب، سیکرٹری مسلم کانگریس جناب الحاج ایم۔ ایس مصطفےٰ، نیز فرانسیسی سفیر مقیم سیرالیون اور امیر جماعتِ احمدیہ سیرالیون (مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر) نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ اور سیرۃ مقدسہ پر بہت ٹھوس اور پُر مغز تقاریر کیں۔

احمدیہ مسلم مشن سیرالیون کے زیرِ اہتمام سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے بو اور دوسرے مقامات پر بھی منعقد کئے گئے۔ ان جلسوں میں مقررین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ پر بہت احسن پیرائے میں روشنی ڈال کر آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ غیر از جماعت مقررین نے اپنی تقریروں میں جماعتِ احمدیہ کی اُن بے لوث خدمات کو بھی بہت شاندار الفاظ میں سراہا جو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملک بھر میں اسلامی تعلیمات کو پھیلانے، تعلیم کو عام کرنے اور ہسپتالوں کی شکل میں طبی سہولتیں فراہم کرنے کے سلسلہ میں انجام دے رہی ہے۔

درخواستِ دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ عام جسمانی کمزوری کے علاوہ دل کی تکلیف اور اسہال کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔

احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ و افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عاجزانہ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو ان کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

منور احمد قاسم
کارکن بیت المال خرچ۔ ربوہ

(۲)

خاکسار کے ماموں جان محترم رحمت اللہ صاحب فرید کوٹی عرصہ ۲ ماہ سے سانس کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ کبھی کبھی ان کی حالت بہت خراب ہو جاتی ہے۔ رات کو نیند بالکل نہیں آتی اور کمزوری حد سے زیادہ ہے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(مبارک احمد انور فاروقی دفتر خدمتِ درویشان ربوہ)

وقفِ اولاد کی اہمیت کے متعلق حضرت فضلِ عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضلِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔ یہ ایک ایسا گُر ہے کہ ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دُنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے تو وہ اسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں اور یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ نہ تھا جو ان کو اتنی برکت دے دی۔ ہر شخص جو آپ کے نقشِ قدم پر چلے اور اپنے نفس اور اپنی اولاد کو خدا تعالیٰ کے رستے میں قربان کر دے ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو عطا کیں۔"

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

کیمبلپور میں ایک تبلیغی تقریب

پشاور سے واپسی پر مورخہ ۲۹ر اپریل کو محترم چوہدری شبیر احمد صاحب اور خاکسار ابوالعطاءؔ کیمبلپور میں مربیٔ سلسلہ مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد کے زیرِ اہتمام چند گھنٹوں کے لئے ٹھہرے۔ مربی صاحب نے تبلیغی سلائیڈز کے دکھانے کا انتظام کیا۔ احمدی مردوں اور مستورات کے علاوہ متعدد غیر از جماعت دوست بھی حاضرین میں شامل تھے۔ پردہ کا انتظام تھا۔

مغرب وعشاء کی نماز کے بعد مکرم مربی صاحب کی صدارت میں مختصر اجلاس ہوا۔ پہلے خاکسار نے جماعتِ احمدیہ کے قیام کی علّتِ غائی اشاعتِ اسلام پر نہایت اختصار سے روشنی ڈالی پھر محترم چوہدری شبیر احمد صاحب واقفِ زندگی نے اپنے پُر خلوص انداز میں سلائیڈز بھی دکھائیں اور اچھے پیرایہ میں پیغامِ حق بھی پہنچایا۔ تمام حاضرین خوب محظوظ ہوئے مختصر صدارتی ریمارکس اور شکریہ پر یہ اجلاس ختم ہوا۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

مکرم میاں عبدالمنان صاحب مقیم لنڈن کی وفات

میرے بڑے بھائی جان میاں عبدالمنان صاحب ابن محترم میاں عبدالرحمٰن صاحب ریٹائرڈ ڈائریکٹر۔ [illegible] حکومت پاکستان (جو محترم میاں نظام الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آف لاہور کے پوتے اور حضرت حکیم محمد حسین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرہم عیسیٰ آف لاہور کے نواسے تھے) لنڈن میں حرکتِ قلب بند ہونے سے بروز جمعۃ المبارک مورخہ ۱۲/۴ ۱۹ وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کا جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز لاہور آیا اور پھر وہاں سے ربوہ لایا گیا۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے علالتِ طبع کے باوجود ازراہِ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستانِ عام کے احاطۂ خاص میں دفن کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

قبر تیار ہونے پر مکرم مرزا نذیر حسین صاحب ریٹائرڈ مدرس قادیان نے دعا کرائی۔ مرحوم پیدائشی احمدی تھے حقوق اللہ کے علاوہ حقوق العباد کا بھی بڑا خیال رکھتے تھے۔

احبابِ جماعت ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ بوڑھے والدین اور ہم بہن بھائیوں اور مرحوم کے بیوی بچوں کو جو ابھی لنڈن میں ہیں صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار عبدالرزاق ابن محترم میاں عبدالرحمٰن صاحب ریٹائرڈ ڈائریکٹر سپلائی
۶۸ سی ماڈل ٹاؤن لاہور)

ولادت

میری بچی ڈاکٹر فرحت ناہید مشی گن امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے بتاریخ ۱۶ر اپریل پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر نصیر محمود راجہ کا بیٹا اور آغا محمد عبداللہ خان مرحوم (ایران) کا نواسہ اور حضرت صوفی محمد رفیع صاحب مرحوم سکھر کا پڑپوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت طاہر محمود نام تجویز فرمایا ہے۔ قارئین الفضل نومولود کی درازیٔ عمر اور خادمِ دین بننے کیلئے دعا فرمائیں۔

(بیگم آغا محمد عبداللہ خان بیت الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴